السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کبھی عورت اپنے حیض کے ایام میں خون دیکھتی ہے پھر دو دن کے بعد خون رک جاتا ہے اور وہ مکمل طور پر پاک ہو جاتی ہے پھر ایک یا دو دن کے بعد اسے دوبارہ خون جاری ہو جاتا ہے۔ کیا پہلے دو دنوں کا خون حیض شمار ہو گا اور کیا اس پر نماز پڑھنا ضروری ہے یا وہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ دو دن جن میں اس نے اپنے حیض کی مقررہ مدت کے دوران خون دیکھا وہ حیض کا ہی خون ہے اور اس کے لیے ان دو دنوں میں نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے۔ وہ دو دن جن میں اس نے طہر دیکھا تو گزارش یہ ہے کہ وہ ان دو دنوں (میں غسل کرنے کے بعد نماز ادا کرے گی۔ اور بعد کے دو دن (نماز روزہ سے) بیٹھی رہے گی کیونکہ ان دنوں میں آنے والا خون حیض کا ہی خون ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر126

محدث فتویٰ